اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی کے لیے ہیں سب نام اچھے۔

طٰہٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. طا ہا۔
2. اس واسطے نہیں اتارا ہم نے تجھ پر قرآن کہ تُو محنت (مشقت) میں پڑے۔
3. مگر نصیحت کے واسطے جس کو ڈر ہے۔
4. اُتارا ہے اس شخص (ذات) کا جس نے بنائی زمین اور آسمان اُونچے۔
5. وہ بڑی مہر (رحمت) والا تخت کے اوپر قائم (جلوہ فرما) ہوا۔
6. اسی کا ہے جو کچھ آسمان وزمین میں اور ان دونوں کے بیچ اور نیچے گیلی زمین کے۔
7. اور اگر تو بات کہے پکار کر، تو اس کو خبر ہے چھپے کی اور اس سے چھپے کی۔
8. اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی۔ اس کے ہیں سب نام خاصے۔

9. اور پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی؟
10. جب اس نے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں کو، ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ،
شاید لے آؤں تم پاس اس میں سے سلگا کر، یا پاؤں اس آگ پر راہ کا پتا۔
11. پھر جب پہنچا آگ پاس، آواز آئی اے موسیٰ!
12. میں ہوں تیرا رب، سو اتار اپنی پاپوشیں (جوتیاں)، تُو ہے پاک میدان طوی میں۔

.13 اور میں نے تجھ کو پسند کیا، سو تو سنتا رہ جو حکم ہو۔

.14 میں جو ہوں، میں اللہ ہوں، کسی کی بندگی نہیں سوا میرے،

سو میری بندگی کر اور نماز کھڑی رکھ میری یاد کو (کے لئے)۔

.15 قیامت مقرر (یقینا) آنی ہے،

میں چھپا رکھتا ہوں اس کو، کہ بدلہ ملے ہر جی کو جو وہ کماتا ہے۔

.16 سو کہیں تجھ کو نہ روک دے اُس سے، وہ جو یقین نہیں رکھتا اسکا اور پیچھے پڑا ہے اپنے مزوں کے،

(اگر ایسا کیا) پھر تو پڑتا (ہلاکت میں پڑ) جائے۔

.17 اور یہ کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ؟

.18 بولا یہ میری لاٹھی ہے۔

اس پر ٹیکتا ہوں، اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے، اپنی بکریوں پر،

اور میرے اس میں کتنے کام ہیں اور۔

.19 فرمایا، ڈال دے اس کو اے موسیٰ!

.20 تو اس کو ڈال دیا،

پھر تب ہی وہ سانپ ہے دوڑتا۔

.21 فرمایا پکڑ لے اسکو اور نہ ڈر۔ ہم پھیر (لوٹا) دیں گے اسکو پہلے حال پر۔

.22 اور لگا اپنے ہاتھ بازو سے کہ نکلے چِٹا (سفید) ہو کر، نہ کچھ بری طرح (بغیر کسی تکلیف کے)،

ایک نشانی اور۔

.23 کہ دکھاتے جائیں ہم تجھ کو اپنی نشانیاں بڑی۔

.24 جا طرف فرعون کے، کہ اس نے سر اٹھایا (سرکش ہو گیا)۔

25-26. بولا، اے رب کشادہ کر میرا سینہ۔ اور آسان کر میرا کام۔

27. اور کھول گرہ میری زبان سے۔

28. کہ بوجھیں میری بات۔

29. اور دے مجھ کو ایک کام بٹانے والا، میرے گھر (خاندان) کا۔

30-31. ہارون میرا بھائی۔ اس سے بندھا میری کمر (مضبوط کر میرے ہاتھ)۔

32. اور شریک کر اسکو میرے کام کا۔

33. کہ تیری پاک ذات کا بیان کریں ہم بہت سا۔

34. اور یاد کریں تجھ کو بہت سا۔

35. تُو تو ہے ہم کو خوب دیکھتا۔

36. فرمایا، ملا تجھ کو تیرا سوال اے موسیٰ۔

37. اور احسان کیا ہم نے تجھ پر ایک بار اور،

38. جب حکم بھیجا ہم نے تیری ماں کو، جو آگے بتاتے ہیں۔

39. کہ ڈال اسکو صندوق میں، پھر اسکو ڈال دے پانی میں،

پھر پانی اسکو لے ڈالے کنارے پر، اٹھا لے اسکو ایک دشمن میرا اور اسکا۔

اور ڈل دی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف۔ اور تا (کہ) تیار ہو تُو میری آنکھ کے سامنے۔

40. جب چلنے لگی تمہاری بہن، اور کہنے لگی میں بتاؤں تم کو ایک شخص کہ اسکو پالے (پرورش کرے)؟

پھر پہنچایا ہم نے تجھ کو تیری ماں پاس کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ اور غم نہ کھائے۔

اور تُو نے مار ڈالی ایک جان، پھر نکالا ہم نے تجھ کو اس غم سے اور جانچا (آزمایا) تجھ کو ایک ذرہ جانچنا (طرح طرح سے آزمانا)۔

پھر ٹھہرا تو کئی برس مدین والوں میں،

پھر آیا تُو تقدیر سے یا موسیٰ۔

41. اور بنایا میں نے تجھ کو خاص اپنے واسطے۔

42. جاؤ اور تیرا بھائی لے کر میری نشانیاں، اور سستی نہ کرو میری یاد میں۔

43. جاؤ طرف فرعون کے اُس نے سر اٹھایا۔

44. سو کہو اس سے بات نرم، شاید وہ سوچ کرے (نصیحت پکڑے) یا ڈرے۔

45. بولے، اے رب ہمارے! ہم ڈرتے ہیں کہ بھبکے (غصے ہو) ہم پر یا جوش میں آئے۔

46. فرمایا، نہ ڈرو، میں ساتھ ہوں تمہارے، سنتا ہوں اور دیکھتا۔

47. سو جاؤ اُس پاس، اور کہو، ہم دونوں بھیجے ہیں تیرے رب کے،
سو چلا (بھیج) دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل۔ اور نہ ستا انکو،
ہم آئے ہیں تیرے پاس نشانی لے کر تیرے رب کی۔
اور سلامتی ہو اسکی جو مانے راہ (ہدایت) کی بات۔

48. ہم کو حکم ہوا ہے کہ عذاب اس پر ہے جو جھٹلائے اور منہ پھیرے۔

49. بولا، پھر کون ہے صاحب تم دونوں کا اے موسیٰ!

50. کہا صاحب ہمارا وہ ہے جس نے دی ہر چیز کو اسکی صورت، پھر راہ سوجھائی۔

51. بولا پھر کیا حقیقت ہے ان پہلی سنگتوں (قوموں) کی؟

52. کہا، اُنکی خبر میرے رب کے پاس لکھی ہے۔ نہ بھٹکتا ہے میرا رب نہ بھولتا ہے۔

53. وہ ہے، جس نے بنا دی تم کو زمین بچھونا اور چلا دیں تم کو اس میں راہیں،
اور اُتارا آسمان سے پانی، پھر نکالا ہم نے اس سے بھانت بھانت (طرح طرح کا) سبزہ۔

54. کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپایوں کو،
البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں عقل رکھنے والوں کو۔

55. اس زمین سے ہم نے تم کو بنایا، اور اسی میں تم کو پھر ڈالتے ہیں،
اور اس سے نکالیں گے تم کو دوسری بار۔

56. اور ہم نے دکھا دیں اپنی سب نشانیاں، پھر جھٹلایا اور نہ مانا۔

57. بولا، کیا تو آیا ہے ہم کو نکالنے ہمارے ملک سے، جادو کے زور سے، اے موسیٰ!

58. سو ہم بھی لائیں گے تجھ پر ایک ایسا جادو، سو ٹھہرا ہمارے اپنے بیچ ایک وعدہ،

نہ تفاوت (خلاف ورزی) کریں اس سے ہم نہ تُو ایک میدان صاف میں۔

59. کہا وعدہ تمہارا ہے جشن کا دن، اور یہ کہ جمع کرے لوگوں کو دن چڑھے۔

60. پھر اُلٹا پھرا فرعون، پھر اکھٹے کئے اپنے سارے داؤ، پھر آیا۔

61. کہا انکو موسیٰ نے،

کمبختی تمہاری! جھوٹ نہ بولو اللہ پر، پھر کھپائے (ہلاک کرے) تم کو کسی آفت سے۔

اور مُراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ باندھا۔

62. پھر جھگڑے اپنے کام پر آپس میں اور چھپ کر کی مشاورت۔

63. بولے، مقرر (ضرور) یہ دونوں جادوگر ہیں،

چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے،

اور اُٹھائیں (مٹائیں) تمہاری راہ خاصی (زندگی کی جو مثالی ہے)۔

64. سو مقرر کر و اپنی تدبیر، پھر آؤ قطار باندھ کر۔ اور جیت (فلاح پا) گیا آج جو اُوپر رہا۔

65. بولے، اے موسیٰ! یا تُو ڈال اور یا ہم ہوں پہلے ڈالنے والے۔

66. کہا، نہیں! تم ڈالو!

پھر کبھی اُنکی رسیاں اور لاٹھیاں، اسکے خیال میں آتی ہیں جادو سے، کہ دوڑتی ہیں۔

67. پھر پانے لگا اپنے جی میں ڈر، موسیٰ۔

68. ہم نے کہا، تو نہ ڈر، مقرر (ضرور) تو ہی رہے گا اوپر۔

69. اور ڈال جو تیرے داہنے میں ہے، کہ نگل جائے اُنہوں نے بنایا۔
اُنکا بنایا تو فریب ہے جادوگر کا،
اور جادوگر نہیں کام لے نکلتا (کامیاب ہوتا) جہاں (جس شان سے) آئے۔

70. اور گر پڑے جادوگر سجدے میں، بولے، ہم یقین لائے رب پر ہارون اور موسیٰ کے۔
71. بولا فرعون، تم نے اسکو مان لیا، ابھی میں نے حکم نہ دیا تھا،
وہی تمہارا بڑا ہے جس نے سکھایا تم کو جادو۔
سواب میں کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں اور سولی دوں گا تم کو کھجور کے ڈھنڈ (تنے) پر۔
اور جان لو گے ہم میں کس کی مار سخت ہے اور دیر تک رہتی۔
72. وہ بولے ہم تجھ کو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے جو پہنچی ہم کو صاف دلیل اور اس سے جس نے ہم کو بنایا (پیدا کیا)،
سو تو کر چک جو کرتا (کرنا چاہتا) ہے۔
تُو یہی کریگا اس دنیا کی زندگی میں۔
73. ہم یقین لائے ہیں اپنے رب پر، تا بخشے ہم کو ہماری تقصیریں (خطائیں)،
اور جو تُو نے کروایا ہم سے زور آوری یہ جادو۔
اور اللہ بہتر ہے اور دیر (ہمیشہ) رہنے والا۔

74. مقرر ہے، جو کوئی آیا اپنے رب پاس گنہگار ہو کر، سو اسکے واسطے دوزخ ہے،
نہ مرے اس میں نہ جیوے۔
75. اور جو آیا اس پاس ایمان سے کر کر نیکیاں، سو ان لوگوں کو ہیں درجے بلند۔
76. باغ ہیں بسنے کے، بہتی انکے نیچے سے نہریں، رہا کریں گے ان میں۔
اور یہ بدلہ ہے اس کا جو پاک ہوا۔

77. اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو۔ کہ لے نکل میرے بندوں کو رات سے،
پھر ڈال دے انکو راہ سمندر میں سوکھی،
نہ خطرہ تجھ کو آ پکڑنے کا نہ ڈر۔
78. پھر پیچھے لگا انکے فرعون اپنا لشکر لے کر، کہ پھر گھیر لیا انکو پانی نے، جیسا گھیر لیا۔
79. اور بہکایا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سمجھایا۔

80. اے اولاد اسرائیل! چھڑایا ہم نے تجھ کو تمہارے دشمن سے،
اور وعدہ رکھا تم سے داہنی طرف پہاڑ کے،
اور اتارا تم پر من اور سلویٰ۔
81. کھاؤ ستھری چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو،
اور نہ کرو اس میں زیادتی، پھر اُترے تم پر میرا غصہ۔
اور جن پر اترا میرا غصہ وہ پٹکا (ہلاک ہو) گیا۔
82. اور میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لائے اور کرے بھلا کام پھر راہ پر رہے۔

83. اور کیوں جلدی کی تُو نے اپنی قوم سے اے موسیٰ!
84. بولا وہ، یہ ہیں میرے پیچھے، اور میں جلدی آیا تیری طرف، اے رب! کہ تُو راضی ہو۔
85. فرمایا، ہم نے تو بچلا دیا (آزمائش میں ڈالا) تیری قوم کو تیرے پیچھے اور بہکایا انکو سامری نے۔

86. پھر اُلٹا پھرا موسیٰ اپنی قوم پاس، غصے بھرا پچتاتا (افسوس کرتا)۔
کہا، اے قوم! تم کو وعدہ نہ دیا تھا تمہارے رب نے اچھا وعدہ۔
کیا لمبی ہوگئی تم پر مدت؟
یا چاہا تم نے کہ اترے تم پر غضب تمہارے رب کا، اس سے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ۔

87. بولے، ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ اپنے اختیار سے،
اور لیکن ہم کو کہا تھا کہ اٹھالیں کتنے بوجھ اس قوم کا گہنا، پھر ہم نے وہ پھینک دیئے،
پھر یہ نقشہ ڈالا سامری نے۔

88. پھر بنا نکالا انکے واسطے ایک بچھڑا، ایک دھڑ، جس میں چلانا گائے کا،
پھر کہنے لگے یہ صاحب ہے تمہارا اور صاحب موسیٰ کا، سو وہ بھول گیا۔

89. بھلا یہ نہیں دیکھتے کہ وہ جواب نہیں دیتا ان کو کسی بات کا۔ اور اختیار نہیں رکھتا اُن کے بُرے کا نہ بھلے کا۔

90. اور کہا انکو ہارون نے پہلے سے، اے قوم! اور کچھ نہیں، تم کو بہکا دیا گیا ہے اس پر،
اور تمہارا رب رحمٰن ہے، سو میری راہ چلو اور مانو بات میری۔

91. بولے ہم رہیں گے اسی پر لگے بیٹھے، جب تک پھر آئے ہم پر موسیٰ۔

92. کہا موسیٰ نے، اے ہارون! تجھ کو کیا اٹکاؤ تھا (رکاوٹ تھی) جب دیکھا تو نے کہ وہ بہکے۔

93. تو میرے پیچھے نہ آیا۔ کیا تو نے رد کیا میرا حکم؟

94. وہ بولا، اے میری ماں کے جنے! نہ پکڑ میری داڑھی اور نہ سر۔
میں ڈرا کہ تُو کہے گا پھوٹ ڈال دی تُو نے بنی اسرائیل میں، اور یاد نہ رکھی میری بات۔

95. کہا موسیٰ نے، اب تیری کیا حقیقت ہے، اے سامری!

96. بولا، میں نے دیکھ لیا، جو سب نے نہ دیکھا،
پھر بھر لی میں نے ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے ہوئے کے،
پھر میں نے وہی ڈال دی اور یہی مصلحت دی مجھ کو میرے جی نے۔

97. کہا موسیٰ نے چل! تجھ کو زندگی میں، اتنا ہے کہ کہا کر، نہ چھیڑو (چھونا مجھے)۔
اور تجھ کو ایک وعدہ ہے وہ تجھ سے خلاف نہ ہوگا۔
اور دیکھ اپنے ٹھاکر (معبود) کو جس پر سارے دن لگا بیٹھا تھا۔
ہم اسکو جلا دیں گے، پھر بکھیریں گے دریا میں اُڑا کر۔

98. تمہارا صاحب وہی اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی۔
سب چیز سما گئی ہے اس کی خبر (کے علم) میں۔
99. یوں سناتے ہیں ہم تجھ کو احوال انکے جو پہلے گذرے۔
اور ہم نے دیا تجھ کو اپنے پاس سے ایک پڑھنا (نصیحت کا ذکر)۔
100. جو کوئی منہ پھیرے اُس سے، سو اٹھائے گا دن قیامت کے ایک بوجھ۔
101. (ہمیشہ کے لئے) پڑے رہیں گے اس میں۔
اور برا ہے ان پر قیامت میں بوجھ اٹھانے کا۔
102. جس دن پھونکیں گے صُور میں،
اور گھیر لائیں گے ہم گنہگاروں کو اُس دن (اس حالت میں کہ اُنکی) نیلی (پتھرائی ہوئی) آنکھیں۔
103. چپکے چپکے کہیں آپس میں دیر نہیں ہوئی تم کو مگر دس دن۔
104. ہم کو خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں،
جب بولے گا ان میں اچھی راہ والا، تم کو دیر نہیں لگی (دنیا میں) مگر ایک دن۔

105. اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کا حال،
سو تُو کہہ، انکو بکھیر دے گا میرا رب اُڑا کر۔
106. پھر کر چھوڑے گا زمین کو پٹپرا (چٹیل) میدان۔
107. نہ دیکھے گا اس میں موڑ نہ ٹیلا۔

108. اس دن پیچھے دوڑیں گے پکارنے والے کے، ٹیڑھی نہیں جس کی بات۔
اور دب گئیں آوازیں رحمٰن کے ڈر سے، پھر نہ تو سنے گھس کھسی آواز (کھسر پھسر)۔
109. اس دن کام نہ آئے گی سفارش، مگر جس کا حکم دیا رحمٰن نے، اور پسند کی اس کی بات۔

110. وہ جانتا ہے جو انکے آگے اور پیچھے،
اور یہ قابو میں نہیں لاتے (احاطہ نہیں کرسکتے) اس کو دریافت کرکر (اپنے علم سے)۔

111. اور کرتے ہیں منہ آگے (جھک جائیں گے) اس جیتے ہمیشہ رہتے (حی وقیوم) کے۔
اور خراب (نامراد) ہوا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا۔

112. اور جو کوئی کرے کچھ بھلایاں اور وہ یقین رکھتا ہو،
سو اس کو ڈر نہیں بے انصافی کا اور نہ دبانے (حق تلفی) کا۔

113. اور اسی طرح اُتارا ہم نے تجھ پر قرآن عربی زبان کا اور پھیر پھیر (طرح طرح) سنایا اس میں ڈر کا (تنبیہات)،
شاید وہ بچ چلیں (پرہیزگار بن جائیں)، یا ڈالے انکے دل میں سوچ (سمجھ)۔

114. سو بلند درجہ اللہ کا، اس سچے بادشاہ کا،
اور تُو جلدی نہ کر قرآن لینے میں، جب تک پورا ہو چکے اس کا اترنا،
اور کہہ، اے رب! مجھ کو بڑھتی (زیادہ) دے بوجھ (علم)۔

115. اور ہم نے تقید (تاکید) کر دیا تھا آدم کو اس سے پہلے،
پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت (عزم)۔

116. اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے نہ مانا۔

117. پھر کہہ دیا ہم نے اے آدم! یہ دشمن ہے تیرا اور تیرے جوڑے (بیوی) کا،
سو نکلوا نہ دے تم کو بہشت سے، پھر تُو تکلیف میں پڑے گا۔

118. تجھ کو یہ ملا (آسائش ہے)، کہ نہ بھوکا ہو تُو اس میں اور نہ ننگا۔

119. اور یہ کہ نہ پیاس کھینچے تُو اس میں نہ دھوپ۔

120. پھر جی میں ڈالا اسکے شیطان نے،
کہا اے آدم! میں بتاؤں تجھ کو درخت سدا جینے کا، اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو۔

121. پھر دونوں کھا گئے اس میں سے، پھر کھل گئیں ان پر انکی بری چیزیں (ستر)،
اور لگے گانٹھنے (ڈھانکنے) اپنے اوپر پتے بہشت کے،
اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا، پھر راہ سے بہکا۔
122. پھر نوازا اسکو اسکے رب نے، پھر متوجہ ہوا (توبہ قبول فرمائی) اور راہ (ہدایت) پر لایا۔
123. فرمایا، اُترو یہاں سے دونوں، اکھٹے رہو ایک دوسرے کے دشمن۔
پھر کبھی پہنچے تم کو میری طرف سے راہ (ہدایت) کی خبر۔ پھر جو چلا میری بتائی راہ پر، نہ وہ بہکے گا نہ وہ تکلیف میں پڑے گا۔

124. اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اس کو ملنی ہے گذران (زندگی) تنگی کی،
اور لائیں گے ہم اس کو دن قیامت کے اندھا۔
125. وہ کہے گا اے رب! کیوں اٹھا لایا تو مجھ کو اندھا اور میں تو تھا دیکھتا۔
126. فرمایا، یوں ہی پہنچیں تھیں تجھ کو ہماری آیتیں، پھر تُو نے انکو بھلا دیا،
اور اسی طرح آج تجھ کو بھلا دیں گے۔
127. اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اسکو جن نے ہاتھ چھوڑا اور یقین نہ لایا اپنے رب کی باتیں۔
اور پچھلے گھر کا عذاب سخت ہے اور بہت دیر رہتا۔
128. سو کیا سوجھ (رہنمائی) انکو نہ آئی اس سے، کہ کتنی کھپا (ہلاک) دیں ہم نے پہلے انسے سنگتیں (قومیں)؟
یہ پھرتے ہیں انکے گھروں میں۔ اس میں خوب پتے (نشانیاں) ہیں عقل رکھنے والوں کو۔

129. اور کبھی نہ ہوئی ایک بات، نکل گئی تیرے رب سے، تو مقرر ہوتی بھینٹ اور جو نہ ہوتا وعدہ ٹھہرا۔
130. سو تو سہتا رہ جو کہیں،
اور پڑھتا رہ خوبیاں (تسبیح کر) اپنے رب کی سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔
اور کچھ گھڑیوں میں رات کی پڑھا کر، اور دن کی حدوں پر، شاید تو راضی ہوگا۔

.131 اور نہ پسار اپنی آنکھیں اُس چیز پر جو برتنے کو دی ہم نے ان بھانت بھانت لوگوں کو،
رونق دنیا کے جیتے۔ انکے جانچنے (آزمائش) کو۔
اور تیرے رب کی دی روزی بہتر ہے اور دیر رہنے والی۔
.132 اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا، اور آپ قائم رہ اس پر۔
ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی۔ ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو۔
اور آخر بھلا ہے پرہیزگاری کا۔
.133 اور لوگ کہتے ہیں، یہ کیوں نہیں لے آتا ہم پاس کوئی نشانی اپنے رب سے؟
کیا پہنچ نہیں چکی ان کو نشانی اگلی کتابوں میں کی۔
.134 اور اگر ہم کھپا دیتے ان کو کسی آفت میں اس سے پہلے تو کہتے،
اے رب کیوں نہ بھیجا ہم تک کسی کو پیغام لے کر، کہ ہم چلتے تیرے کلام پر، ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے۔
.135 تُو کہہ، ہر کوئی راہ دیکھتا ہے، سو تم راہ دیکھو۔
آگے جان لوگے کون ہیں سیدھی راہ والے، اور کون سوجھے ہیں راہ (ہدایت یافتہ)۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com